رمضان... صبر کا مہینہ

شیخ طریقت متکلم اسلام
مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

خانقاہ حنفیہ، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

عنوانات ایک نظر میں!

صبر کی تعریف: ---------------------------- 3

کامیابی کے سنہرے اصول: ---------------------- 3

معیت خصوصیہ کا مفہوم: ----------------------- 4

صبر کے بارے میں چند آیات قرآنیہ: ----------------- 4

مذکورہ آیات قرآنیہ کا خلاصہ:--------------------- 7

صبر کے بارے میں چند احادیث مبارکہ: ---------------- 8

مذکورہ احادیث مبارکہ کا خلاصہ: ------------------ 10

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان المبارک کو صبر کا مہینہ قرار دیا ہے آیئے! قرآن کریم اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں صبر کی حقیقت، ضرورت، اہمیت اور افادیت معلوم کرتے ہیں۔

صبر کی تعریف:

شریعت میں صبر کا تصور یہ ہے کہ انسان نیک کاموں پر اپنے نفس کو صبر کا عادی بنائے، نیکی کے وہ کام جن کے کرنے کو دل نہ بھی چاہ رہا ہو ان کو اللہ کا حکم سمجھ کر پابندی سے کرے۔ اس کے ساتھ ساتھ گناہ اور برے کام کرنے سے اپنے نفس کو صبر کا خوگر بنائے گناہ کے وہ کام جن کے کرنے کو دل بھی چاہ رہا ہو، اسباب گناہ اور موقع گناہ بھی میسر ہو اس کے باوجود اللہ کی نافرمانی سمجھ کر ان سے دور رہے۔

کامیابی کے سنہرے اصول:

انسانیت کی کتاب زندگی میں کامیابی کے سنہری اصول صبر کے باب کے تحت درج ہیں۔ جو شخص اس فیصلہ کن قوت کو اختیار کر لیتا ہے کامیابیاں اس کا مقدر بن جاتی ہیں۔ یہ بات اپنی جگہ پر درست ہے کہ مصائب و آلام، آزمائشیں و امتحانات، صدمات وسانحات اور مشکلات وپریشانیاں انسانی زندگی کا حصہ ہیں، دنیا میں بسنے والے تمام انسان کسی نہ کسی پریشانی سے ضرور دوچار ہوتے ہیں لیکن بعض اس پر جزع فزع اور ہائے ہائے کرتے ہیں جبکہ بعض اللہ کی طرف سے امتحان سمجھ کر اس پر صبر (اپنے آپ کو دلی طور پر اللہ کے فیصلے پر راضی رکھنے کی

کوشش) کرتے ہیں اور اس پریشانی کی حالت میں اللہ سے صبر و صلوٰۃ کے ذریعے مدد مانگتے ہیں اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو اپنی خاص معیت نصیب فرماتے ہیں۔

معیت خصوصیہ کا مفہوم:

معیت کا آسان مفہوم یہ ہے اللہ تعالیٰ انہیں حوصلہ دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اپنے آپ کو تنہا نہ سمجھو بلکہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ ایک مثال پر غور کرنے سے معیت کا مفہوم جلد سمجھ آ جائے گا: جیسے کوئی شخص کسی معاملہ میں بہت پریشان ہو کر کسی ایسے بڑے آدمی کے پاس جاتا ہے جو اس کا مسئلہ حل بھی کر سکتا ہے تو وہ بڑا اس پریشان حال آدمی کو تسلی دیتے ہوئے کہتا ہے: گھبرانے اور فکر مند ہونے کی بالکل ضرورت نہیں میں آپ کے ساتھ ہوں۔ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو دلاسہ اور تسلی دیتے ہوئے فرماتے ہیں: دنیاوی مشکلات پر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، میں اللہ مسبب الاسباب تمہارے ساتھ ہوں۔

صبر کے بارے میں چند آیات قرآنیہ:

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں متعدد مقامات پر صبر کرنے والوں کو انعامات سے نوازنے کا تذکرہ فرماتے ہیں۔ چند پیش خدمت ہیں:

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

سورۃ البقرۃ، رقم الآیۃ: 153

ترجمہ: بے شک اللہ؛ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

سورۃ البقرۃ، رقم الآیۃ: 155

ترجمہ: (اللہ کی طرف سے) خوشخبری دیجیے صبر کرنے والوں کو۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا

سورۃ آل عمران، رقم الآیۃ:200

ترجمہ: اے ایمان والو! صبر سے کام لو۔

وَ اصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

سورۃ هود، رقم الآیۃ:115

ترجمہ: صبر کرو، اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں ہونے دیتا۔

وَ الَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً وَّ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾

سورۃ الرعد، رقم الآیۃ:22 تا 24

ترجمہ: وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے صبر کیا اور نماز کو (اپنے اوقات پر تمام شرائط و آداب کے ساتھ) قائم کیا اور ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے اعلانیہ اور مخفی دونوں طریقوں کے مطابق (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا اور برائیوں کو نیکیوں کے ساتھ دور کرتے ہیں انہی لوگوں کے لیے آخرت کا گھر ہے (اس میں) باغات ہیں رہنے کے لیے وہ ان میں داخل ہوں گے اور وہ جو نیک ہیں ان کے آباء و اجداد میں سے ان کی بیویوں میں سے اور ان کی اولادوں میں سے۔ اور فرشتے داخل ہوں گے ان پر ہر دروازے سے (اور ان سے کہیں گے) سلامتی ہے تم پر اس کے بدلے جو تم نے صبر کیا تھا۔

وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ الصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ

سورۃ الحج، رقم الآیۃ:34،35

ترجمہ: اور خوشخبری دے دیجیے عاجزی کرنے والوں کو اور وہ (ایسے) لوگ ہیں کہ جب اللہ کا نام لیا جائے تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں اور تکلیف یا مصیبت انہیں پہنچتی ہے وہ اس پر صبر کرتے ہیں۔

اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْۤا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

سورۃ المومنون، رقم الآیۃ: 111

ترجمہ: آج (قیامت) کے دن میں ان کے صبر کرنے کی جزاء دوں گا اور یہی کامیاب لوگ ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾

سورۃ العنکبوت، رقم الآیۃ:58،59

ترجمہ: جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے ہم نے ان کے لیے انہیں جنت کے بالا خانے بنا رکھے ہیں جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ہمیشہ اسی (جنت) میں رہیں گے عمل کرنے والوں کا بہت ہی اچھا اجر ہے (عمل کرنے والے وہ لوگ ہیں) جو صبر کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾

سورۃ الزمر، رقم الآیۃ:10

ترجمہ: اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو بے حساب اجر عطا فرمائے گا۔

علاوہ ازیں دیگر آیات میں بھی صبر کی تلقین، ترغیب اور صبر پر ملنے والے اعزازات و انعامات کا تذکرہ بہت خوبصورت انداز میں مذکور ہے۔

مذکورہ آیات قرآنیہ کا خلاصہ:

- اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں پر اپنی نصرت و مدد نازل فرماتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو اپنی معیت خاصہ نصیب فرماتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو اپنی طرف سے خوشخبری کا مستحق قرار دیتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کی خوبی کو اولو العزم رسولوں کا شیوہ قرار دیتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں رہنمائی کا امام قرار دیتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو غالب فرماتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو فرشتوں کی سلامتی کا حق دار ٹھہراتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو مخبتین (عاجزی کرنے والوں) میں شمار فرماتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو محسنین (احسان کرنے والوں) میں شمار فرماتے ہیں اور ان کے اجر کو ضائع نہیں ہوتے دیتے۔
- اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے لیے مغفرت کا اعلان فرمائیں گے۔
- اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو انعام اور جزاء کے طور پر جنت کے محلات، بالا خانے، نہریں اور اس کی تمام نعمتیں عطا فرمائیں گے۔

صبر کے بارے میں چند احادیث مبارکہ:

اللہ کے آخری رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنی امت کو صبر کی تلقین فرمائی اور ترغیب دی ہے۔ چند احادیث مبارکہ پیشِ خدمت ہیں:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ... قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ... وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللهُ وَمَا أُعْطِيَ أَحَدٌ عَطَاءً خَيْرًا وَأَوْسَعَ مِنَ الصَّبْرِ۔

صحیح البخاری، باب الاستعفاف عن المسالۃ، رقم الحدیث:1469

ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبر کرنے کی کوشش کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے صبر کرنے کی توفیق عطا فرماتے ہیں اور کسی کو صبر سے بڑھ کر کوئی خیر عطا نہیں کی گئی۔

عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى۔

صحیح البخاری، باب الصبر عند الصدمۃ الاولیٰ، رقم الحدیث:1302

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نقل فرماتے ہیں کہ (درحقیقت) صبر وہی ہوتا ہے جو صدمہ کے ابتداء کے وقت کیا جائے۔

عَنْ صُهَيْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذَاكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ۔

صحیح مسلم، باب المومن امرہ کلہ خیر، رقم الحدیث:5318

ترجمہ: حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کا معاملہ بہت تعجب خیز ہے کیونکہ اس کا ہر کام خیر ہی خیر ہے اور یہ (خوبی) ایمان والوں کے علاوہ کسی کو حاصل نہیں۔ اگر اس کو خوشی ملے تو اس پر شکر ادا کرتا ہے تو یہ اس کے لیے باعث خیر ہے اور اگر اسے مصیبت (پریشانی وغیرہ) آئے تو اس پر صبر کرتا ہے تو یہ بھی اس کے لیے باعث خیر ہے۔

عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَالْأَمْثَلُ فَيُبْتَلَى الرَّجُلُ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ فَإِنْ كَانَ دِينُهُ صُلْبًا اشْتَدَّ بَلَاؤُهُ وَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ ابْتُلِيَ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ فَمَا يَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتَّى يَتْرُكَهُ يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ مَا عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ

جامع الترمذی، باب ما جاء فی الصبر علی البلاء، رقم الحدیث: 2322

ترجمہ: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا لوگوں میں سے سب سے زیادہ پریشانیاں کس پر آتی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے زیادہ انبیاء پر پھر ان کے بعد جو انبیاء کے جتنا قریب ہوتا ہے اس پر۔ انسان پر اس کے دین کے مطابق آزمائش آتی ہے اگر وہ دین میں مضبوط ہے تو اس پر آزمائش بھی اس قدر سخت آتی ہے اور اگر وہ دین کے اعتبار سے کمزور ہے تو اس پر آزمائش اسی حساب سے آتی ہے۔ انسان پر آزمائشیں آتی رہتی ہیں یہاں تک کہ ایسا وقت آجاتا ہے کہ وہ زمین پر چلتا ہے لیکن اس کے ذمہ کوئی گناہ نہیں ہوتا۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أُصِيبَ بِمُصِيبَةٍ فِي مَالِهِ أَوْ جَسَدِهِ فَكَتَمَهَا فَلَمْ يَشْكُهَا إِلَى النَّاسِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ۔

المعجم الکبیر للطبرانی، باب عطاء عن ابن عباس، رقم الحدیث:11438

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو مال وجان کے ساتھ مصیبت میں مبتلاء کیا جائے اور وہ اس کو چھپائے لوگوں میں اس کا تذکرہ نہ کرتا پھرے تو اللہ تعالیٰ (اپنے فضل سے) اپنے اوپر لازم کرلیتے ہیں کہ اس کی بخشش فرمائیں گے۔

ان کے علاوہ اس مضمون سے متعلق بکثرت احادیث موجود ہیں۔ جن میں صبر کی ترغیب تلقین اور فوائد وثمرات مذکور ہیں۔

مذکورہ احادیث مبارکہ کا خلاصہ:

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبر کو خیر قرار دیتے ہیں۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبر کو ضیاء یعنی روشنی قرار دیتے ہیں۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبر کو ”گناہوں کی معافی“ کا ذریعہ قرار دیتے ہیں۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ”باعث مغفرت“ قرار دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں عافیت والی زندگی نصیب فرمائے اپنی نعمتیں عطا فرمائے۔ ہم میں سے جس پر بھی آزمائش آئی ہوئی ہے اپنے کرم سے جلد اسے ختم فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام